(احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے)

ہفتہ 12 اکتوبر 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 12 اکتوبر 2002ء، 5 شعبان 1423 ہجری - 12 اخاء 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 233

شاہی مہمان

اصحاب صفہ کے ایک فرد حضرت طخفہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ہمیں لے کر حضرت عائشہؓ کے ہاں پہنچے اور فرمایا ہمارے کھانے کے لئے کچھ لاؤ۔ حضرت عائشہؓ کچھ کھانا لے کر آئیں۔ پھر حضورؐ نے فرمایا اب پینے کیلئے کچھ لاؤ تو حضرت عائشہؓ دودھ لائیں جو ہم نے پی لیا حضورؐ نے فرمایا کچھ اور ہے تو حضرت عائشہؓ مزید دودھ لائیں اور ہم نے وہ بھی پی لیا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب الرجل ینبطح علی بطنہ حدیث نمبر 4383)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کا یہ عالم تھا کہ شروع میں جب مہمانوں کی زیادہ کثرت نہیں تھی اور حضرت مسیح موعود کی صحت بھی نسبتاً بہتر تھی آپ اکثر مہمانوں کے ساتھ اپنے مکان کے مردانہ حصہ میں اکٹھے بیٹھ کر کھانا کھاتے تھے اور کھانے کے دوران میں ہر قسم کی بے تکلفانہ گفتگو جاری رہتی گویا ظاہری کھانے کے ساتھ علمی اور روحانی کھانے کا دسترخوان بھی بچھ جاتا تھا۔ ایسے موقعوں پر آپ عموماً ہر مہمان کا خود ذاتی خیال رکھتے تھے اور اس بات کی نگرانی فرماتے تھے کہ اگر کبھی دسترخوان پر ایک سے زیادہ کھانے ہوں تو ہر شخص کے سامنے دسترخوان کی ہر چیز پہنچ جائے عموماً ہر مہمان کے متعلق دریافت فرماتے رہتے تھے کہ کسی خاص چیز مثلاً دودھ یا چائے یا لسی یا پان کی عادت تو نہیں اور پھر حتی الوسع ہر ایک کے لئے اس کی عادت کے موافق چیز مہیا فرماتے تھے۔ بعض اوقات اگر آپ کو معلوم ہوتا کہ کسی مہمان کو اچار کا شوق ہے اور اچار دسترخوان پر نہیں ہوتا تھا تو خود کھانا کھاتے کھاتے اٹھ کر اندرون خانہ تشریف لے جاتے اور اندر سے اچار لا کر ایسے مہمان کے سامنے رکھ دیتے۔ اور چونکہ آپ بہت تھوڑا کھانا کھاتے تھے اور جلد سیر ہو جاتے تھے اس لئے آپ سیر ہونے کے بعد بھی روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے منہ میں ڈالتے جاتے تھے تاکہ مہمان یہ سمجھ کر کہ حضرت مسیح موعود کھانا کھا رہے ہیں اپنے کھانے میں بے تکلفی سے مصروف رہیں۔

(سیرۃ طیبہ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ص 112)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود مہمانوں کی خاطرداری کا بہت اہتمام رکھا کرتے تھے۔ جب تک تھوڑے مہمان ہوتے تھے آپ خود ان کے کھانے اور رہائش وغیرہ کا انتظام کیا کرتے تھے۔ جب مہمان زیادہ ہونے لگے تو خدام حافظ حامد علی صاحب، میاں نجم الدین صاحب وغیرہ کو تاکید فرماتے تھے کہ دیکھو مہمانوں کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو۔ ان کی تمام ضروریات خورونوش اور رہائش کا خیال رکھا کرو۔ بعض کو تو تم شناخت کرتے ہو اور بعض کو نہیں۔ اس لئے مناسب یہی ہے کہ سب کو واجب الاحترام جان کر تواضع کرو۔ سردی کا موسم ہے، چائے پلاؤ اور تکلیف کسی کو نہ ہو۔ تم پر میرا حسن ظن ہے کہ مہمانوں کو آرام دیتے ہو۔ ان سب کی خوب خدمت کرو۔ اگر کسی گھر یا مکان میں سردی ہو تو لکڑی یا کوئلہ کا انتظام کر دو۔

(ذکر حبیب - 195)

داخلہ کمپیوٹر کورسز

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورسز کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلے کے خواہش مند اپنی درخواستیں 23-اکتوبر 2002ء تک دفتر خدام الاحمدیہ پاکستان ایوان محمود میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

1- ٹائپنگ اردو- انگلش، دورانیہ ایک ماہ فیس کورس 300 روپے

2- ونڈوز کا تعارف دورانیہ ایک ماہ فیس کورس 300 روپے۔

3- کمپوزنگ (اردو انگلش) ان پیج - ایم ایس ورڈ دورانیہ 2 ماہ فیس کورس -/1000 روپے

4- گرافک ڈیزائنگ- کورل ڈرا- کورل فوٹو شاپ دورانیہ تین ماہ فیس کورس 3000 روپے

شیڈیول درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ

23-اکتوبر 2002ء

انٹرویو:- 24-اکتوبر 2002ء 9:30 بجے صبح

اعلان نتائج: 27-اکتوبر 2002ء

اجراء کلاسز:- یکم نومبر 2002ء

(انچارج کمپیوٹر سیکشن)

احمدی تیراک کا اعزاز

مکرم منور لقمان صاحب ابن مکرم چوہدری محمد یوسف ناصر صاحب واقف زندگی دارالبرکات ربوہ نے نیشنل سوئمنگ چیمپئن شپ منعقدہ 19 تا 21 ستمبر 2002 بمقام لاہور میں واپڈا کی طرف سے کھیلتے ہوئے مندرجہ ذیل اعزاز حاصل کئے۔

1500 میٹر فری سٹائل	سلور میڈل
400 میٹر فری سٹائل	سلور میڈل
200 میٹر فری سٹائل	سلور میڈل
4X200 فری سٹائل ریلے	کانسی میڈل
4X100 فری سٹائل ریلے	کانسی میڈل
4X100 میڈلے ریلے	کانسی میڈل

مکرم منور لقمان صاحب نے واپڈا کی ٹیم کی قیادت کی اور مہمان خصوصی سے رنر اپ ٹرافی بھی وصول کی۔

باقی صفحہ 8 پر

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1943ء ①

4 جنوری حضرت چوہدری رکن الدین صاحب لدھیانوی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

6 جنوری حضرت عبدالمغنی صاحب سنوری رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات بعمر 80 سال۔ بیعت 1903ء

10 جنوری مجلس انصاراللہ مرکزیہ کے شعبہ جات قائم کئے گئے۔

جنوری مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا باقاعدہ دفتر قائم کیا گیا اور ایک کلرک کی اسامی بیس روپیہ مشاہرہ پر منظور کی گئی جس پر شیخ عبدالرحیم صاحب شرما مقرر کئے گئے۔

جنوری حضرت حافظ غلام محمد صاحب گجرات رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات بعمر 82 سال

29 جنوری حضور نے وقف زندگی سکیم برائے دیہاتی معلمین جاری فرمائی۔

کیم فروری حضرت مولوی غلام حسن صاحب پشاوری رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ (بیعت 1890ء)

5 فروری ترک اخبار نویسوں کے ایک وفد نے لاہور میں کہا کہ روزانہ سفر میں نماز کی ضرورت نہیں اور ہم پہلے ترک ہیں پھر مسلمان۔ حضور نے 5 فروری کے خطبہ جمعہ میں اس پر مفصل تبصرہ فرمایا (ملاحظہ ہو الفضل 28 فروری 43ء)

5 فروری مجلس انصاراللہ قادیان نے دعوت الی اللہ کی ایک مربوط مہم کا آغاز کیا۔

6 فروری تا 12 جون مرکزی مربیان سلسلہ کے ایک وفد نے صوبہ یوپی کا کامیاب دورہ کیا

10 فروری حضور نے مشتعل مباحثات پر اظہار ناپسندیدگی کرتے ہوئے علمی مجالس کے قیام کی تحریک فرمائی۔

27 فروری چوہدری محمد شریف صاحب مربی فلسطین کی اہلیہ کبابیر میں وفات پا گئیں۔ اور وہیں دفن ہوئیں۔ دیار غیر میں وفات پانے والی یہ پہلی مہاجرہ احمدی خاتون تھیں۔

کیم مارچ حضرت میاں عبدالعزیز صاحب مغل رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

6 مارچ مجلس انصاراللہ قادیان کے ماہانہ اجلاسوں کا آغاز ہوا۔

12 مارچ حضور نے ناصر آباد (سندھ) میں صوبائی انجمن احمدیہ کے سالانہ اجلاس سے خطاب فرمایا۔ اس میں کئی جماعتوں کے 80 نمائندے شامل تھے۔

12 مارچ لیگوس نائیجیریا کے مقام پر پہلی بیت الذکر کا سنگ بنیاد حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے رکھا۔ اس کا نام حضور نے بیت الفضل رکھا۔

31 مارچ محترم ملک عبدالرحمان صاحب خادم کو ایک جھوٹے الزام میں گرفتار کرلیا گیا دو ہفتہ بعد ان کی رہائی عمل میں آئی۔

23 تا 25 اپریل سالانہ مجلس مشاورت۔ حضور نے مخلوط تعلیم کی مخالفت فرمائی اور پردہ کی ترویج اور مغربیت کے زوال سے متعلق پرجلال پیشگوئی کی۔

3 مئی مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے سواحیلی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ مکمل کرلیا۔

25 مئی حضرت مفتی چراغ الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات بعمر 100 سال

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر

نمبر 226

کتاب اللہ۔ سرچشمہ حدیث کی حیثیت سے

"تفسیر حسینی میں......... لکھا ہے کہ کتاب تیسیر میں شیخ محمد ابن اسلم طوسی سے نقل کیا ہے کہ ایک حدیث مجھے پہنچی ہے کہ آنحضرت صلعم فرماتے ہیں کہ "جو کچھ مجھ سے روایت کرو پہلے کتاب اللہ پر عرض کر لو۔ اگر وہ حدیث کتاب اللہ کے موافق ہو تو وہ حدیث میری طرف سے ہوگی ورنہ نہیں۔' سو میں نے اس حدیث کو کہ من ترك الصلوٰة متعمدا فقد كفر ۔قرآن سے مطابق کرنا چاہا اور تیس سال اس بارہ میں فکر کرتا رہا مجھے یہ آیت ملی۔ و اقیموا الصلوٰة ولا تكونوا من المشركين" (الروم:32)

(مباحثہ الحق لدھیانہ طبع اول صفحہ 38 اشاعت 1891ء)

مغربی فلسفہ اور انقلاب عظیم کے دور کا آغاز

1893ء میں حضرت مسیح موعود کی طرف سے مسلمانان عالم کو دعوت فکر و عمل:۔

"فلسفہ نے ایسی شوخی اور بیباکی کا تخم پھیلا دیا ہے کہ گویا ہر ایک شخص اس کے فلسفہ دانوں میں سے انا الرب ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ پس جاگو اور اٹھو اور دیکھو کہ یہ کیسا وقت آگیا اور سوچو کہ یہ موجودہ خیالات توحید محض کے کس قدر مخالف ہیں یہاں تک کہ خداتعالیٰ کی قدرت کا خیال بھی ایک بڑی نادانی کا طریق سمجھا جاتا ہے اور تقدیر کے لفظ کو منہ پر لانے والا بڑا بیوقوف کہلاتا ہے اور فلسفی دماغ کے آدمی دہریت کو پھیلاتے جاتے ہیں اور اس فکر میں لگے ہوئے ہیں کہ تمام کل الوہیت کی کسی طرح ہمارے ہاتھ میں ہی آجاوے۔ ہم ہی جب چاہیں وباؤں کو دور کر دیں۔ موتوں کو ٹال دیں اور جب چاہیں برسا دیں۔ کھیتی اگالیں اور کوئی چیز ہمارے قبضہ قدرت سے باہر نہ ہو۔ سوچو کہ اس زمانہ میں ان بے راہیوں کا کچھ انتہا بھی ہے۔ ان آفتوں نے (دین حق) کے دونوں بازوؤں پر تبر رکھ دیا ہے۔ اے سونے والو بیدار ہو جاؤ اے غافلو اٹھ بیٹھو کہ ایک انقلاب عظیم کا وقت آگیا۔ یہ رونے کا وقت ہے نہ سونے کا۔ اور تضرع کا وقت ہے نہ ٹھٹھے اور ہنسی اور تکفیر بازی کا۔ دعا کرو کہ خداوند کریم تمہیں آنکھیں بخشے تاتم موجودہ ظلمت کو بھی بتمام و کمال دیکھ لو اور نیز اس نور کو بھی جو رحمت الٰہیہ نے اس ظلمت کو مٹانے کے لئے تیار کیا ہے پچھلی راتوں کو اٹھو اور رو رو کر ہدایت چاہو......... خداتعالیٰ .... اس درخت کو کبھی نہیں کاٹے گا جس کو اس نے اپنے ہاتھ سے لگایا ہے......... پس تم خوب یاد رکھو کہ تم اس لڑائی میں اپنے ہی اعضا پر تلواریں مار رہے ہو۔ سو تم ناحق آگ میں ہاتھ مت ڈالو ایسا نہ ہو کہ وہ آگ بھڑکے اور تمہارے ہاتھ کو بھسم کر ڈالے۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 53-54)

رب محمدؐ کے حضور دردمندانہ التجا

امام الزمان نے اس دعوت فکر کے ساتھ جناب الٰہی کی درگاہ عالی میں یہ عاجزانہ دعا کی جس کی قبولیت کے نمایاں آثار اکیسویں صدی کی افق سے نمایاں طور پر دکھائی دے رہے ہیں:۔

"اے قادر خدا۔ اے اپنے بندوں کے رہنما۔ جیسا تو نے اس زمانہ کو صنائع جدیدہ کے ظہور و بروز کا زمانہ ٹھہرایا ہے۔ ایسا ہی قرآن کریم کے حقائق معارف ان غافل قوموں پر ظاہر کر اور اب اس زمانہ کو اپنی طرف اور اپنی کتاب کی طرف اور اپنی توحید کی طرف کھینچ لے۔ کفر اور شرک بہت بڑھ گیا اور (دین) کم ہو گیا۔ اب اے کریم! مشرق اور مغرب میں توحید کی ایک ہوا چلا۔ اور آسمان پر جذب کا ایک نشان ظاہر کر۔ اے رحیم! تیرے رحم کے ہم سخت محتاج ہیں۔ اے ہادی! تیری ہدایتوں کی ہمیں شدید حاجت ہے۔ مبارک وہ دن جس میں تیرے انوار ظاہر ہوں۔ کیا نیک ہے وہ گھڑی جس میں تیری فتح کا نقارہ بجے۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ 213-214 حاشیہ در حاشیہ)

---

17 جون سانحہ بھامڑی پیش آیا۔ قادیان سے 5 میل کے فاصلہ پر موضع بھامڑی میں جماعت کے ایک جلسہ میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی گئی۔ مگر ناکامی کے بعد جلسہ سے واپس قادیان آنے والوں پر خشت باری کی گئی اور ڈانگوں، تلواروں اور کرپانوں سے 50 کے قریب احمدیوں کو زخمی کر دیا گیا۔ اس قافلہ کے امیر حضرت میر محمد اسحاق صاحب تھے۔ 9 نومبر کو 13 احمدیوں کے خلاف فرد جرم عائد کی گئی۔ 50 سے زائد پیشیاں ہوئیں مگر بالآخر 44ء کے آغاز میں حکومت کو مقدمہ واپس لینا پڑا۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

مکرم محمد امداد الرحمٰن صدیقی صاحب

تاریخ احمدیت کا ایک دلدوز واقعہ - 8 اکتوبر 1999ء

بیت الرحمان کھلنا بنگلہ دیش میں بم دھماکہ کے حالات

راہ مولیٰ میں قربان اور زخمی ہونے والوں کے حوصلوں کی کہانی

مکرم ڈاکٹر عبدالماجد صاحب

عمر 42 سال - نہایت مخلص فدائی احمدی تھے - اپنے والد مکرم مصر علی غازی صاحب کے گھر سکنہ منشی گنج تھانہ شیم نگر ضلع شاتھکیرا (Shatkhira) میں 21 جون 1957ء میں پیدا ہوئے - پرائمری کے بعد سندر بن ہائی سکول میں داخلہ لیا - اور سندر بن جماعت کے بانی و صدر مرحوم شمس الرحمان صاحب کے وسیع و عریض دولت خانہ میں رہائش پذیر رہے - شمس الرحمان

صاحب مرحوم ایک عظیم المرتبت شخصیت کے مالک تھے - آپ نے اپنی جائیدادیں اور بھاری مالی قربانی کر کے لمبا عرصہ محنت کر کے سندر بن ہائی سکول کو قائم کیا تھا - آپ جماعت احمدیہ کے صدر تھے - علاقہ کی یونین کونسل کے چیئرمین بھی رہے - جو طلباء دور سے آ کر سکول میں داخل ہوتے ان کا بلا لحاظ مذہب و ملت اپنے گھر میں قیام و طعام کا بندوبست کر دیتے - اس زمانہ میں بہت دور دور تک اور کوئی ہائی سکول نہیں تھا -

ڈاکٹر عبدالماجد صاحب نے سندر بن ہائی سکول سے میٹرک کر کے شہر میں آ کر سندر بن کالج سے انٹرمیڈیٹ میں نمایاں کامیابی حاصل کی اور کالج سے گولڈ میڈل حاصل کیا - اس کے بعد Barishal میڈیکل کالج سے ایم بی بی ایس کیا - اس کے بعد حکومت کی طرف سے Kalaroa میڈیکل سنٹر میں میڈیکل آفیسر کے طور پر نوکری شروع کی اور خدمت کا آغاز کیا -

1989ء میں آپ نوکری کے سلسلہ میں ایران تشریف لے گئے - اس کے چند سال بعد اعلیٰ تعلیم کے لئے انگلستان چلے گئے تھے جہاں آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی صحبت سے استفادہ کی سعادت نصیب ہوئی - 1995ء میں آپ نے لندن سے اعلیٰ تعلیم لے کر واپس کھلنا شہر میں پرائیویٹ کلینک کھول کر مستقل بنیادوں پر کام شروع کیا - آپ کے واپس آنے سے جماعت کھلنا کو بڑی خوشی اور تقویت حاصل ہوئی - محترم ڈاکٹر صاحب سندر بن ہائی سکول کے زمانہ میں بیعت کر کے جماعت میں شامل ہوئے تھے -

محترم ڈاکٹر صاحب خدام الاحمدیہ کے زمانہ میں کھلنا کے قائد مجلس رہے - قربانی کے وقت آپ زعیم انصار اللہ اور سیکرٹری دعوت الی اللہ بھی تھے - آپ سیکرٹری وصایا اور اپنے حلقہ کے صدر بھی تھے - باوجود نمایاں پوزیشن اور حیثیت رکھنے کے خدام کے ساتھ ہر کام میں حصہ لیتے تھے - دعوت کے لئے دیہات میں جاتے تھے - جماعتی کاموں میں بیت الذکر کے فرش پر دوسروں کے ساتھ رات کو سو جاتے حالانکہ اپنی گاڑی تھی، گھر میں حالت اچھی تھی - جب مرکز سے معزز مہمان تشریف لاتے تو آپ کے گھر میں قیام کرتے - آپ نے اپنی گاڑی، اپنا وقت، اپنا گھر، سب کچھ جماعتی کاموں کے لئے وقف کر رکھا تھا - غرباء کا مفت علاج کرتے اور بذات خود خادم کی طرح خدمت کرتے - آپ کی اہلیہ مکرمہ قرشیہ ماجد صاحبہ اور بیٹی شلینا ماجد صاحبہ بھی خوب خدمت کرتیں اور مہمانوں کی دیکھ بھال کرتیں - اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے -

ڈاکٹر ماجد صاحب بہت مخلص، بے نفس، خدمت گزار، محبت کرنے والے انسان تھے - آپ کی کوشش سے بہت سے احمدی نوجوانوں کو روزگار کے مواقع مہیا ہوئے - آپ نے اور محب اللہ صاحب نے مل کر Fazle Omar Alergy & Esthma Centre اور پیتھالوجی (Pathology) کی لیبارٹری کا اجراء کیا تھا جس سے شہر کے لوگوں کو بہت فائدہ ہوا - اس روز بم دھماکہ میں آپ شدید زخمی ہو گئے اور ہسپتال جا کر جان جان آفریں کے سپرد کر دی - آپ نے پیچھے سوگوار بیوی اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں -

مکرم ممتاز الدین احمد صاحب

سب سے آخر پر اپنے بہت مخلص بھائی ممتاز الدین احمد صاحب کا ذکر کرتا ہوں - آپ کھلنا بیت الذکر اور کمپلیکس کے آغاز سے ہی خادم بیت اور نگہبان مقرر تھے - کھلنا بیت اور کمپلیکس کا آغاز 1982ء میں ہوا تھا - اس زمانہ میں یہاں صرف ممتاز الدین صاحب، محترم عبدالعزیز صاحب جو صدر کھلنا بنے اور اب نائب امیر ڈھاکہ ہیں یہاں رہتے تھے - روز اول سے ہی شدید مخالفت ہوتی رہی اور شروع سے ہی ممتاز الدین صاحب بیت کی حفاظت کرتے چلے آ رہے تھے -

آپ ایک ہر فن مولا قسم کے نایاب گوہر تھے - آپ بھی جوتند نگر یعنی سندر بن کے رہنے والے تھے - قریباً 55 سال کی عمر میں آپ نے قربانی پیش کی - والد مرحوم کا نام غازی خلیل الدین صاحب تھا - آپ نے 1966ء یا قریب زمانہ میں احمدیت قبول کی تھی - اس کے بعد سندر بن جماعت کی بیت الذکر اس کے بعد ڈھاکہ مرکزی بیت اور اس کے بعد کھلنا بیت میں بطور خادم بیت قریباً 32 سال خدمات سرانجام دیتے رہے - کھلنا بیت کے بم دھماکہ میں مکرم ممتاز الدین صاحب شدید زخمی ہو گئے - میری طرح ان کی بھی ایک ٹانگ گھٹنے کے نیچے سے کاٹ دی گئی - بعد میں اور اوپر سے بھی کاٹنی پڑی - لیکن بالآخر خدا کی تقدیر غالب آئی اور بھائی ممتاز نے 23 اکتوبر 1999ء کو پندرہ روز ہسپتال میں رہ کر قربانی کا رتبہ حاصل کر لیا - مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوی، دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں -

بھائی ممتاز الدین کام کے دھنی تھے - بہت سے کام کرتے تھے - ندائے صلوٰۃ دیتے بیت اور کمپلیکس کی صفائی رکھتے، حفاظت کرتے - ہر چیز کی دیکھ بھال کرتے - بجلی مرمت کرتے، فرنیچر مرمت کرتے - الغرض غریب جماعت کی ہر چیز سنبھالتے اور بہت سا روپیہ بچاتے - عجیب بات ہے کہ پڑھے لکھے نہ تھے، صرف بنگلہ پڑھ سکتے تھے - مگر تھے ہومیو پیتھی ڈاکٹر - میں نے دیکھا بعد کے زمانہ میں لوگ آپ کو ڈاکٹر کہتے تھے - بات یہ تھی کہ کھلنا جماعت نے فری فضل عمر ہومیو شفاخانہ کھول رکھا تھا مگر تنخواہ دے کر ڈاکٹر نہ رکھ سکتے تھے - چنانچہ بھائی ممتاز صاحب بعد نماز ظہر اور بعد نماز عصر لوگوں کو ہومیو پیتھی دوائی دیتے تھے - سندر بن جماعت میں مولانا محب اللہ صاحب مربی سلسلہ لوگوں کی بیماری کے احوال سن کر دوائی تجویز کرتے، ممتاز الدین پاس رہ کر سنتے اور دیکھتے تھے - ڈھاکہ میں محترم مولوی محمد صاحب امیر بنگلہ دیش مرحوم و مغفور لوگوں کے احوال سن کر دوائی تجویز کر کے ممتاز کو کہتے کہ اس کو فلاں دوائی دے دو - یہ تھی ممتاز صاحب کی ہومیو پیتھی تعلیم کا کمال - بعد میں ایک کتاب بھی ممتاز صاحب کو خرید کر دی گئی - وہ بھی کبھی کبھی دیکھتے تھے - میں ذاتی طور پر گواہ ہوں کہ روزانہ بھائی ممتاز صاحب کم و بیش ایک سو مریضوں کو دوائی دیتے تھے - تعجب یہ ہے کہ بعض دفعہ لاعلاج قرار دیئے گئے دولتمند مریض ادھر آ جاتے تو قسمت آزمائی کے لئے ممتاز صاحب کی فری دوائی لے جاتے اور شفا بھی پا جاتے -

آپ علاقہ کے لوگوں کی اور بھی ہر طرح سے خدمت کرتے تھے - غریب لوگ آپ کے پاس آتے تھے - لڑکوں کے ختنے کرتے، چھوٹے موٹے آپریشن بھی کر دیتے تھے - کسی کو پھوڑا نکلا ممتاز صاحب نے آپریشن کر دیا - اپنے پاس انجکشن وغیرہ بھی رکھتے تھے - اگر کوئی دوست رقم دیتے تو آپ لے لیتے اور کوئی نہ دے تب بھی کوئی حرج نہ ہوتا - کسی کو محروم نہ رکھتے تھے -

خواتین کا حوصلہ

آخر میں یہ بھی مجھے کہنا ہے کہ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ بم دھماکہ کے بعد فوری طور پر ہماری لجنہ اماء اللہ اور باہمت بہنوں نے برقع پہنے ہوئے مردوں کی طرح دلیری اور ہمت سے زخمیوں کی خدمت شروع کر دی - زخمی کو ہسپتال لے کر جانا پھر ہسپتال جا کر بھی بہت سی خدمات انجام دیں - کسی کو کپڑے لا کر دیئے کسی کو دوائی لا کر دی - دوائی کھلانا وغیرہ - یہ عظیم عورتیں بجائے چیخ و پکار کے زخمیوں کی ہمت بندھاتی رہیں - دلاسے دیتی رہیں اللہ اور رسول کی باتیں کر کے ماحول کو پاکیزہ بنا کر رکھا - حتیٰ کہ قربان ہونے والوں کی بیویوں اور بیٹیوں تک نے انتہائی صبر اور حوصلہ کا ثبوت دیا - کمزوری کا کوئی کلمہ کسی کے منہ سے نہ نکلا - سب کی سب یہی کہتی رہیں کہ ہمارا خدا ہم سے راضی رہے - ہمارے دین کو ترقی نصیب ہو - یہ ایک عظیم الشان نشان ہے جو بغیر دیکھے سمجھنا مشکل ہے -

عورتوں اور بچوں میں سے کسی کو چوٹ نہیں آئی تھی - خدا کارساز ہے - عورتیں تو بیت الذکر پارٹیشن یعنی لکڑی کی دیوار کے دوسری طرف تھیں - بعض بچے بچیاں چھوٹی بیت میں مردوں کے حصے میں تھے مگر بم پھٹنے کے وقت وہ باہر جا چکے تھے - ڈاکٹر ماجد کی چھوٹی بیٹی طاہرہ عمر 7 سال باپ کے پاس تھی مگر دھماکہ سے ذرا پہلے باہر چلی گئی تھی -

مردوں میں سے کوئی بھی بغیر زخم کے نہ تھے اگرچہ بعض کو بہت معمولی زخمی ہوئے - دھماکہ کی اونچی آواز نے قریباً سب کی شنوائی چھین لی تھی - ہمارے احباب میں سے تھوڑے تھے جو خدمت کے قابل تھے - زخمی دوستوں کی تعداد زیادہ تھی لیکن سب دوست بہت ہمت سے حالات کا مقابلہ کر رہے تھے - زخمیوں کی خدمت میں ہسپتال میں دوڑ بھاگ، بیت کی حفاظت بھی اس موقع پر بہت اہم تھی - اللہ تعالیٰ کا غیر معمولی فضل و احسان ہے کہ ہر طرف سنبھالنے میں کامیاب ہوئے - پولیس والے، اخباری نمائندے، ریڈیو، ٹی وی کے رپورٹرز سب کو سنبھالنا آسان بات نہ تھی - حالانکہ ہمارے کسی آدمی کو کوئی تجربہ نہ تھا -

کھلنا سے ایک سو کلومیٹر دور سندر بن کے دوستوں نے بی بی سی ریڈیو سے بعد مغرب خبر سنی اور فوری طور پر ایک گروپ کھلنا کو روانہ ہوا - ڈھاکہ والوں کو بذریعہ فون جلدی خبر مل گئی - چنانچہ ڈھاکہ سے بھی ایک ٹیم رات کو پہنچ گئی -

اس سانحہ کے فوری بعد تمام دنیا کے نیوز میڈیا نے

باقی صفحہ 4 پر

اقبال احمد نجم صاحب

ناروے اور انگلستان کا یادگار سفر

دسمبر 2001ء میں کراچی سے اوسلو کے لئے انٹرنیشنل پرواز روانہ ہوئی- تمام رات کے جاگے ہوئے اعصاب شکن جسم کو اٹھائے اور سامان سے لدے پھندے کراچی سے روانہ ہوئے-8-9 گھنٹے کا سفر خدا خدا کر کے اختتام پذیر ہوا- اوسلو کے ہوائی مستقر پر اترا میرے بھائی مع فیملی مجھے لینے آئے ہوئے تھے- یہاں پر شمال کی یخ بستہ ہواؤں نے میرا استقبال کیا درجہ حرارت منفی 13 تھا ہر طرف برف ہی برف جیسے کسی کولڈ سٹوریج میں آ گئے ہوں- دیکھا کرتا تھا کہ برف میں گھرا کھڑا ہوں اور تعبیریں پڑھا کرتا تھا مگر تعبیر من وعن سامنے آ کھڑی ہوئی- شجر و حجر سب برف کی دبیز چادر میں لپٹے ہوئے- دریا نالے سب منجمد- برف پوش راستوں پر سے ہوتے ہوئے گھر پہنچے- تو جو اشعار یاد آئے وہ یہ تھے-

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا
بن رہا ہے سارا عالم آئینہ ابصار کا
ہے عجب جلوہ تری قدرت کا پیارے ہر طرف
جس طرف دیکھیں وہی رہ ہے تیرے دیدار کا

بیت النور اوسلو میں عاجز کو چار بار جمعہ کے لئے حاضر ہونے کی توفیق ملی- جہاں مکرم سید کمال یوسف صاحب کے خطبات سنے-

یہاں ایک جگہ ہے Halman Kallen جہاں عالمی سکیٹنگ- برف پر ہاکی اور جمپ کے مقابلے ہوتے ہیں- یہ جگہ دیکھنے گئے- بس ہر طرف برف ہی برف تھی- حد نظر تک- اسی طرح ایک اور جگہ ہے Drahmen جو بلند و بالا پہاڑ ہے- سات چکر لگا کر اور کسی ٹنل میں سے ہو کر اوپر پہنچے ہیں یہاں ایک پہاڑی Sipral پر پرانے وقتوں کی یادگار ایک بڑی توپ رکھی ہے- یہ توپ پرانے زمانے میں شمالی حملہ آوروں سے دفاع کے لئے استعمال ہوتی تھی- اوپر سے نیچے دیکھا تو دریا منجمد درختوں کے درمیان میں پڑا تھا- لوگ رنگا رنگ لباس میں ہر طرف تتلیوں کی طرح اسکیٹنگ کرتے پھرتے تھے پھسلن سے بچانے کے لئے یہاں کی بلدیہ بڑی شاہراہوں پر برف پر بجری بکھیرتی ہے- یہ میرے لئے ایک نئی بات تھی-

ایک دن اوسلو کے ہمسایہ Region میں بھی گئے- بچوں کی کھیلیں تھیں- 60-70 کلو میٹر پر یہ جگہ تھی- وردیوں میں ملبوس بچے فٹ بال کے مقابلوں میں حصہ لے رہے تھے اس ملک میں تعلیم فری ہے اور یہ بچوں کی تعلیم و تربیت کا خاصا خیال رکھتے ہیں-

31 دسمبر کی رات کو نئی صدی کے استقبال کو دیکھنے کے لئے یہاں کے مرکزی پارک فرائنر بھی گئے- اس روز درجہ حرارت منفی 25 تھا کار کو بیرونی گیٹ کے قریب اور چلتا رکھا گیا تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد بچے اور میں بھی اندر آ کر گرمی میں بیٹھ جاتے تھے- یہاں Fire Work پیش کیا گیا تھا- لوگوں کا ہجوم اکٹھا ہوتا چلا گیا- جونہی 12 بجے ہمارے لبوں پر دعائیں تھیں اور ان کے لبوں پر جام اور کچھ دیر بعد ہی برف باری شروع ہو گئی اور ہم گھر کو لوٹ آئے-

بھائی کے دوستوں کے گھروں میں بھی جانے کا اتفاق ہوا- اور بہت سے رہ بھی گئے- وقت قلیل تھا اور سفر طویل- سویڈن کے دوست مسٹر مینل نے متاثر کیا جو مکرم مقصود ورک صاحب کے داماد تھے- بڑی دلچسپی سے سپین اور برازیل اور گوئٹے مالا کے حالات اور واقعات معلوم کرتے رہے- انہیں بتایا کہ ان جنوبی امریکہ کے ممالک میں ابھی بھی ایسے گاؤں ہیں جہاں پر سپین اور پرتگال سے مسلمان اور ان کی اولادیں جا کر پناہ گزین ہوئی تھیں اور انہیں زبردستی عیسائی بنالیا گیا مگر روایات ان کی مسلمانوں جیسی ہیں مثلاً ان میں اب تک ایک سے زیادہ شادیوں کا رواج موجود ہے-

ناروے کے دوستوں سے الوداع ہو کر 19 جنوری کو سکنڈے نیوین ایئر لائین کے ذریعہ لندن کے ہیتھرو ایئر پورٹ پر اترا- میری بیٹی داماد اور بچے لینے آئے ہوئے تھے- 10 سال کے بعد میں یہاں اتر رہا تھا یہاں میرے روحانی پیشوا رہتے ہیں میرے جذبات تلاطم خیز ہو رہے تھے- میری نواسیاں اور نواسہ مجھے پہلی بار مل رہے تھے- ان کے ہاتھ سے گلدستہ لیتے ہوئے مجھے خوشی اور مسرت محسوس ہوئی- Slough کے علاقہ میں ایک دوست کا گھر ہے- گھر پہنچ کر ان کی مہمان نوازیاں شروع ہو گئیں فون پر اپنے بچپن کے دوستوں اور عزیزوں کو سلام عرض کیا- 21 جنوری کو بیت الفضل حاضری دی- وہاں کے لئے ایک طویل سفر کرنا پڑتا تھا- پہلے بس میں ہنسلو ویسٹ کے انڈر گراؤنڈ تک پھر انڈر گراؤنڈ میں ایک گھنٹہ تقریباً ساؤتھ فیلڈ تک لگتا تھا مجھے ان علاقوں میں بکثرت ایشین چہرے نظر آئے- ان کی نگاہوں میں وہ نفرتیں ہیں نہ دوریاں جو یہاں سرحدوں پر نظر آتی ہیں- ہنسلو ویسٹ کے انڈر گراؤنڈ کے باہر سے جب داخل ہونے لگا تو میں نے جناح کیپ پہنی ہوئی تھی ایک نوجوانوں کے گروپ نے مجھے دیکھا تو ''محمد علی جناح'' کا نعرہ لگا دیا جس کا میں نے ''زندہ باد'' سے جواب دیا مسکراہٹوں کے تبادلے ہوئے اور ہم آپس میں گھل مل گئے- اپنے جیسوں کو دیکھ کر وہاں ایک اپنائیت تھی- کاش یہاں بھی ایسا ہی ہو جائے- آمین

بیت الفضل سے قریب ہوا عصر کے بعد امام راشد صاحب فٹ پاتھ پر آتے ہوئے دکھائی دیئے وفور شوق، اور فرط محبت کی کوئی انتہا نہ تھی- مغرب میں زیارت بزرگان بھی نصیب ہوگئی- برسوں کی ترسی نگاہوں کو سکون ملا- یوں لگنے لگا کہ صدیوں کے فاصلے سمٹ گئے ہیں- ڈیڑھ ماہ کے قیام کے دوران ہر ہفتہ چند روز بیت الفضل کے قریب گیسٹ ہاؤس میں گزارتا- ازراہ شفقت اس کے لئے اجازت مل گئی تھی- صحبت صالحین کے مواقع نصیب ہونے لگے یوں لگتا تھا کہ گویا ایک لمبی خزاں کے بعد بہار آ گئی ہے- ہر روز ہی نئے سے نئے دوستوں سے ملاقات ہوتی اور اکثر کسی نہ کسی دوست کے ہاں مدعو ہوتا- کبھی سپین کی یادیں تازہ ہوتیں تو کبھی کہیں اور کی- پرانے وقتوں کے تذکرے ہوتے- لندن میں بہت اچھے شب و روز گزرے جن کی اب یاد اکثر ستاتی ہے-

انڈر گراؤنڈ میں پیکاڈلی لائین مجھے استعمال کرنی ہوتی تھی وہ ہیتھرو ایئر پورٹ سے تمام لندن کو کراس کرتی ہوئی ''کاک فاسٹر'' تک جاتی ہے- تمام دنیا کی اقوام کے لوگ سامان اٹھائے آتے جاتے اسی لائین پر مل جاتے تھے- کثرت سے لوگ سپینش- پرتگالی- عربی- پنجابی- اور پھر انگریزی بولتے ہوئے دکھائی دیتے- جو میں سمجھتا تھا اکثر سے ہیلو ہیلو بھی ہو جاتی- ایک دن کرائیڈن میں ایک دوست سے ملنے گیا تو واپسی پر Slough تک برٹش ریل پر سفر کرنا تھا- لیکن غلط ریل میں بیٹھ گیا- لندن کے اندر جانے کی بجائے لندن سے باہر کی طرف Gatewick ایئر پورٹ پہنچ گیا یہ ایک نیا ایئر پورٹ ہے جو اس سے قبل میں نے دیکھا نہیں تھا وہاں سے واپس Victoria آیا اور اپنے پرانے طریق کے مطابق واپس گھر پہنچا- موسم سرما کی یہ خنک رات بھی مجھے یاد رہے گی- اور کبھی نہیں بھولے گی-

عید الاضحی بھی میری یہاں گزری دس سال قبل میں نے ایک عید یہاں کی تھی- جس کی یاد تازہ ہو گئی- گیسٹ ہاؤس میں جب صبح کے نو بجتے تو جناب امام صاحب کی مشفق آواز ابھرتی فون پر کہ نجم صاحب آ جائیں ناشتے کے لئے- پھر آپ کے اہتمام تو کبھی بھولنے کے نہیں- کس کس کا ذکر کروں یہ سب محبتیں تھیں جنہیں میں چھوڑ آیا' اور سب سے بڑھ کر تو اپنے امام وہمام کی ملاقات تھی- فیملی ملاقات منظور ہو گئی تھی- بیٹی ربیعہ عامر اور رانا عامر اور تینوں بچوں کو لے کر پہنچ گیا تھا جس محبت جس شفقت سے آپ نے ہمیں شرف ملاقات بخشا وہ تو الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا- بچوں کو چاکلیٹ کے تحفے دیئے- اور ایک تصویر اپنے ہمراہ کھینچوانے کی اجازت مرحمت فرمائی- عاجز کے ہاتھ کو اپنے ہاتھ کی مضبوط گرفت میں لے کر جس پدرانہ محبت سے آپ نے اس لمحہ کو ہمیشہ کے لئے یادگار بنا دیا اس کی تو کوئی مثال نہیں دی جا سکتی- ایک عجیب روحانی تجربہ تھا یوں لگا ایک بجلی کا کوندا تھا جو میرے رگ و پے میں سرایت کر گیا وقت بہت جلد گزر جاتا ہے- یادیں انمٹ ہوتی ہیں- میری رخصت ڈھائی ماہ کی بھی گزر گئی اور میں نے واپس اپنی ڈیوٹی پر پہنچنا تھا- میں واپس لاہور پہنچ گیا- الحمد للہ- مگر ایسا لگا کہ

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
روئے گل سیر ندیدم کہ بہار آخر شد

ایم ٹی اے زندہ باد

ایم ٹی اے زندہ باد
ایم ٹی اے زندہ باد
مشرق مغرب اتر دکھن ڈش انٹینے والا ہے
ایم ٹی اے تو سونے اور چاندی میں تلنے والا ہے
ایم ٹی اے نے ہم بچوں کی ہر مشکل آسان کی
جس کی خاطر حاضر میرا دل بھی میری جان بھی
ایم ٹی اے زندہ باد
ایم ٹی اے زندہ باد
ایم ٹی اے گلدستہ ہے پھولوں کا اک رستہ ہے
دشمن پر یہ راز ہے راز بھی اک سربستہ ہے
وہ سمجھے گا اسکو جس کی آنکھیں ہوں پہچان بھی
جس کی خاطر حاضر میرا دل بھی میری جان بھی
ایم ٹی اے زندہ باد
ایم ٹی اے زندہ باد

بقیہ صفحہ 3

اس خبر کو نشر کیا- بی بی سی' وائس آف امریکہ' انڈیا کے بعض ٹیلیویژن' بنگلہ دیش ٹی وی نے خبر نشر کی کہ کھلنا بیت احمدیہ میں بم پھینکا گیا ہے- بنگلہ دیش میں قومی سطح کے تمام اخبارات نے کئی روز تک روزانہ تفصیل سے باتصویر خبریں شائع کیں- بہت سے مشاہیر کی طرف سے واقعہ کی شدید مذمت کی گئی اور مجرموں کو قرار واقعی سزا کا مطالبہ کیا گیا اور اداریے بھی لکھے گئے-

زخمی ہونے والوں کی تعداد 25 سے زائد تھی جن میں سے جو بہت زیادہ زخمی ہوئے اور جن کی زندگی بدل گئی ان میں برادرم عبدالرزاق صاحب کا نام سب سے پہلے آتا ہے- یہ دوست بنک آفیسر ہیں- کھلنا جماعت کے انتہائی اہم رکن ہیں- ان کی ایک آنکھ اور پاؤں ضائع ہو گیا- اس کے بعد برادرم مکرم غازی عمر فاروق صاحب دیہاتی معلم ہیں- جن کی اور حصوں کے علاوہ گلے میں سانس کی نالی میں سوراخ ہو گیا تھا- اب بھی تکلیف ہے- اس کے بعد مولوی عبدالودود شیخ صاحب معلم ہیں جن کے دونوں ہاتھ پاؤں عجیب طرح متاثر ہوئے- دونوں ہاتھ پاؤں بری طرح ٹیڑھے میڑھے ہو گئے ہیں-

ان کے علاوہ مکرم انعام الحق صاحب رونی' حافظ منصور احمد صاحب' معلمین کرام اور شیخ مہیمن چنچل بہت زخمی ہو گئے تھے- باقی سب دوستوں کو جلدی صحت ہو گئی تھی-

احباب جماعت سے تمام قربان ہونے والوں اور ان کے پسماندگان اور ان سب کے لئے جنہیں راہ مولیٰ میں کسی بھی قسم کی تکلیف اٹھانے یا قربانی پیش کرنے کی توفیق ملی اور ان کے اہل خانہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھنے کی عاجزانہ درخواست ہے-

(الفضل انٹرنیشنل 6 ستمبر 2002ء)

صاحب کشف ورؤیا بزرگ، رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت شیخ نصیر الدین صاحب مکندپوری

چاند سورج گرہن کی پیشگوئی پورا ہونا آپ کی قبول احمدیت کا اہم محرک ہوا

شیخ نثار احمد صاحب

میرے والد محترم حضرت شیخ نصیر الدین صاحب مرحوم ومغفور 1858ء میں مکند پور ضلع جالندھر میں پیدا ہوئے ایک خواب کی بنا پر حضرت مسیح موعود کی بیعت سے مشرف ہوئے اہلحدیث مسلک سے تعلق رکھتے تھے لیکن سکون قلب حاصل نہ تھا مسجدوں میں علماء سے ''احوال آخرت'' پیشگوئیوں کی مشہور کتاب سنتے تو دل گواہی دیتا کہ آنے والے کا وقت تو یہی معلوم ہوتا ہے لیکن امام مہدی کا ظہور کیوں نہیں ہو رہا۔ اسی طرح ایک دن ایک مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے ایک مولوی صاحب بڑی پریشانی کے عالم میں اپنی رانوں پر ہاتھ مار مار کر سورج اور چاند گرہن کا ذکر کر کے کہہ رہے تھے کہ ''اب تو لوگوں نے مرزا صاحب کو مان لینا ہے کیونکہ پیشگوئی کے مطابق گرہن تو لگ چکا ہے۔ آپ کے کان میں یہ آواز پڑی تو پریشانی اور بڑھی کہ یہ مولوی صاحب کیا کہہ رہے ہیں اگر پیشگوئی پوری ہوگئی ہے تو بڑی خوشی کی بات ہے۔ چنانچہ آپ نے بڑی آہ وزاری سے دعائیں شروع کر دیں کہ مولا کریم تو ہی میری رہنمائی فرما۔ اللہ تعالیٰ نے راہنمائی فرمائی آپ نے خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑی بلا آپ پر حملہ کرنا چاہتی ہے۔ لیکن آپ نے بندوق سے اس پر فائر کیا اور وہ دھوئیں کی طرح غائب ہوگئی اور پھر آپ ایک اونچی جگہ مسجد میں نماز باجماعت میں شامل ہوگئے۔ یہ خواب آپ نے ایک مولوی صاحب سے بیان کیا اس نے تعبیر بتائی کہ آپ اپنے شیطان پر غلبہ حاصل کرلیں گے اور ایک صالح جماعت میں شامل ہو جائیں گے۔ اس دوران آپ نے حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کے بارے میں سنا اور قادیان پہنچ کر اپنے خواب کی طرح صورت حال دیکھ کر بلا چون وچرا حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کرلی اس طرح سورج اور چاند گرہن کی پیشگوئی آپ کی راہنمائی کے لئے اہم محرک ثابت ہوئی۔

حضرت مسیح موعود کی زبان مبارک سے آپ کو جو پیغام ملا اب آپ نے کھلم کھلا اپنے رشتہ داروں عزیزوں اور عام لوگوں میں اس پیغام کو پہنچانا شروع کردیا۔ دعوت الی اللہ کا آپ میں اس قدر جوش تھا کہ ہر ایسے موقع پر اپنے کاروبار کی بھی بالکل پرواہ نہ کرتے بلکہ ہر ایک تک اس پیغام کو پہنچاتے رہتے۔ صوم وصلوٰۃ کے سختی سے پابند تھے نماز تہجد باقاعدگی سے ادا فرماتے۔ اکثر باتیں آپ پر رویا کے ذریعہ کھل جاتی تھیں۔ بعض مقدمات میں خداتعالیٰ نے آپ کو پہلے سے ہی فتح کی بشارت دی۔ جائیداد کے ایک مقدمہ میں اپنا سب اثاثہ حتیٰ کہ گھر کے زیورات تک بھی بیچنے پڑے لیکن جب مقدمہ کا فیصلہ آپ کے حق میں ہوگیا تو آپ نے یہ ساری جائیداد سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نام کر دی۔ چندہ جات صدقات وخیرات میں بڑے فراخ دل تھے۔ سلسلہ عالیہ احمدیہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے والہانہ عشق تھا۔ جب بھی حضور کی خدمت میں خط لکھواتے تو خط کے اوپر لکھواتے ''فضل عمر کی عمر دراز ہو''۔ ایک موقعہ پر جب حضرت صاحب کی طرف سے دعوت الی اللہ کی خاص تحریک ہوئی تو آپ بھی ایک گاؤں میں اپنے ایک ساتھی جو اس وقت کم عمر تھے اور ان کا نام عبدالسلام صاحب بھنگالوی تھا کو لے کر دسوہر گئے۔ لوگوں نے شدید مخالفت کی۔ لیکن آپ نے اپنا کام جاری رکھا آخر گاؤں والوں نے فیصلہ کیا کہ ان کا منہ کالا کر کے گدھے پر بٹھا کر گلے میں جوتیوں کے ہار ڈال کر گاؤں میں گھمایا جائے۔ عبدالسلام بھنگالوی جو والد صاحب کے ساتھ تھے انہوں نے میرے بیٹے عزیزم ڈاکٹر شیخ شریف احمد صاحب سے بیان کیا۔ کہ اس وقت بابا صاحب بہت خوش تھے اور کہنے لگے عبدالسلام ہماری یہ قسمت کہاں تھی جو ہمارے ساتھ بزرگوں والا سلوک ہو رہا ہے۔ یہ سب حضرت مسیح موعود پر ایمان لانے کی برکت ہے گاؤں کے لوگوں نے جب یہ سنا تو فوراً چھوڑ دیا۔ اس واقعہ کا ذکر کسی نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے کیا تو آپ نے فرمایا کہ نصیر الدین تو فاتح دسوہر ہے۔ دسوہر اس گاؤں کا نام تھا۔

قریبی گاؤں کا نمبردار آپ سے سودا سلف خریدنے آیا اور اپنی نمبرداری کے زعم میں کچھ سخت الفاظ استعمال کئے لیکن آپ نے بڑے تحمل اور صبر سے کام لیا دوسرے دن صبح صبح دکان کھولنے سے پہلے ہی آپ نے دیکھا کہ وہ زمیندار وہاں بیٹھا آپ کا انتظار کر رہا ہے۔ آپ نے پوچھا کیسے آئے ہو اس نے کہا شیخ صاحب مجھے معاف کر دیں میں نے آپ سے بہت سخت الفاظ استعمال کئے تھے رات کو میں نے خواب میں دیکھا ایک بزرگ سخت ناراضگی کی حالت میں ہیں اور انہوں نے فرمایا کہ تم نے ہمارے ایک پیارے کا دل دکھایا ہے جب تک وہ معاف نہ کرے ہم تم سے ناراض ہیں مجھے معاف کر دیں۔ آپ نے جب یہ سنا تو فوراً اسے معاف کر دیا۔ اس طرح وہ مطمئن ہو کر رخصت ہوا۔ ذکر الٰہی اور دعائیں ہر وقت آپ کے لبوں پر جاری رہیں اور اکثر یہ آواز سنائی دیتی ''بھلی کریں'' اس آواز کو لوگ دور سے پہچان لیتے کہ والد صاحب تشریف لا رہے ہیں۔

مکند پور سے ہجرت کر کے آپ راولپنڈی تشریف لائے اتفاق سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی بھی یہیں مقیم تھے چنانچہ اپنی وفات سے چند روز قبل حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ وفات سے چند روز قبل آپ نے خواب میں دیکھا کہ حضرت حاجی غلام احمد صاحب کریام والے تشریف لائے ہیں اور کہتے ہیں کہ نصیر الدین اب تم بھی آ جاؤ۔ چنانچہ اسی کے مطابق 1948ء میں راولپنڈی میں 90 سال کی عمر میں آپ نے وفات پائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔

محترم سید میر محمود احمد صاحب ناصر

پہلی صدی کے مورخ جوزیفس کا ایک حوالہ

جوزیفس پہلی صدی کا ایک معروف فلسطینی مورخ ہے جس نے دو کتابیں اپنی قوم کی تاریخ پر لکھی ہیں اس کی ایک کتاب میں حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کا ذکر بظاہر ان الفاظ میں تھا۔

''اس زمانہ کے لگ بھگ ایک عقل مند شخص یسوع نامی تھا اگر اس کو انسان ہی کہا جائے کیونکہ اس سے غیر معمولی کام صادر ہوتے تھے۔ اور وہ ان لوگوں کا استاد تھا جو خوشی سے صداقت قبول کرتے ہیں اس نے بہت سے بنی اسرائیل اور یونانی جیت لئے تھے۔ وہ مسیح تھا۔ جب پیلاطوس نے ہمارے سرکردہ لوگوں کے الزام لگانے پر اس کو صلیب پر لٹکانے کی سزا دی تو اس سے محبت کرنے والے اس سے محبت کرتے رہے۔ تیسرے دن وہ ان پر ظاہر ہوا اس کی زندگی بحال کی گئی کیونکہ خدا کے نبیوں نے ان باتوں کی اور ایسی ہی بہت عجیب باتوں کی اس کے بارہ میں پیشگوئی کی تھی۔

علماء مغرب میں سے ایک طبقہ کا خیال تھا کہ اس حوالہ میں بعد کے خیالات کے مطابق کچھ تبدیلی کی گئی ہے ایک طرف تو ان کو انسانیت سے بلند تر مقام دینے کی کوشش کی گئی ہے دوسری طرف ان کی صلیبی موت کے بعد ان کے دوبارہ زندہ ہونے کا ذکر ہے۔

مشرق وسطی کی ایک یونیورسٹی کے پروفیسر سلمان پائینز نے اس طرف توجہ دلائی ہے کہ دسویں صدی کے ایک مصنف کی تحریر کے عربی ترجمہ سے جو کتاب العنوان کے نام سے ہے جوزیفس کی اصل تحریر کا سراغ ملتا ہے۔ عربی عبارت کا ترجمہ اس طرح ہے۔

اس زمانہ کے لگ بھگ ایک عقل مند شخص یسوع نامی تھا۔ اس کا طرز عمل بہت اچھا تھا اور وہ نیکی میں معروف تھا۔ اور بنی اسرائیل اور دوسری قوموں کے بہت سے لوگ اس کے معتقد ہوگئے تھے پیلاطوس نے اس کو صلیب دینے اور مارنے کا فیصلہ کیا مگر اس کے مریدوں نے اس کو ترک نہیں کیا۔ اس کے مریدوں نے بتایا کہ وہ صلیب کے تین دن بعد ان کو ملا ہے اور یہ کہ وہ زندہ ہے۔ لہٰذا وہ مسیح تھا جس کے بارہ میں نبیوں نے عجائب باتیں بیان کی ہیں۔

جوزیفس کے اس حوالہ کے عربی ترجمہ میں نہ تو حضرت مسیحؑ کے انسان سے بلند تر مقام رکھنے کی طرف اشارہ ہے نہ ہی ان کے صلیبی موت کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا ذکر ہے بلکہ یہ بیان ہے کہ حضرت مسیحؑ واقعہ صلیب کے بعد زندہ ہی تھے۔

پاکیزہ مزاح

ایک روز کسی ہمارچہ نے کسی سے کہانی کی فرمائش کی تو اس نے جواب دیا کہ ہم تو کہانی سنانا گناہ سمجھتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا۔

گناہ نہیں کیونکہ یہ ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بھی کبھی کبھی کوئی مذاق کی بات فرمایا کرتے تھے اور بچوں کو بہلانے کے لئے اس کو روا سمجھتے تھے۔ جیسا کہ ایک بڑھیا عورت نے آپؐ سے دریافت کیا کہ حضرت کیا میں بھی جنت میں جاؤں گی؟ فرمایا نہیں۔ وہ بڑھیا یہ سنکر رونے لگی۔ فرمایا۔ روتی کیوں ہے؟ بہشت میں جوان داخل ہوں گے۔ بوڑھے نہیں ہوں گے یعنی اس وقت سب جوان ہوں گے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 9)

مکرم طاہر احمد نسیم صاحب

ہوا کی طاقت

وہ نرم و نازک ہوا جس میں ہم سانس لیتے ہیں اور جسے نسیم صبح جیسے دلآویز ناموں سے پکارا جاتا ہے اپنے اندر اس قدر طاقت رکھتی ہے کہ ہزاروں ٹن وزنی ہوائی جہازوں کو محض ان کے پروں کے نیچے دباؤ پیدا کر کے اڑائے پھرتی ہے۔ اور اگر سائیکلوں میں ہوا بھرنے والی ٹیکی کا پمپ زیادہ ہوا اس میں پمپ کر دے تو اس کے پریشر سے وہ ٹیکی کسی بم کی طرح دھماکہ سے پھٹ پڑتی ہے۔ فضا میں گرمی کی مختلف جگہوں پر کمی بیشی سے جو ہوا کے دباؤ میں کمی بیشی پیدا ہوتی ہے اس سے ایسے ایسے طوفان جنم لیتے ہیں کہ الامان والحفیظ۔ ان طوفانوں کی کئی اقسام ہیں جیسے آندھی جھکڑ اور طوفان بادوباراں وغیرہ۔ یہاں تین اقسام کا ذکر کیا جاتا ہے۔ ایک وہ طوفان ہے جو سطح سمندر پر پیدا ہوتا ہے اور پھر ساحلوں کا رخ کرتا ہے اسے امریکہ میں Hurricane۔ چین کے ساحلوں پر Typhoon۔ بحر ہند کے علاقہ میں Cyclone اور آسٹریلیا میں Willy-willies کہا جاتا ہے۔ یہ قیف کی شکل کا طوفان ہوتا ہے جو 320 کلومیٹر قطر کا تقریباً 9 کلومیٹر اونچا ہوا کا ستون ہوتا ہے جس کے اندر کی طرف مرکز میں 30 کلومیٹر قطر کی قیف کی نلکی کی طرح پرسکون خلا ہوتا ہے۔ ہوا کی گول گردش کرنے کی رفتار 300 کلومیٹر فی گھنٹہ تک ہوتی ہے اور تیس کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے یہ موت کا مینار آگے بڑھتا ہوا راستہ میں آنے والی ہر چیز کو ملیا میٹ کرتا چلا جاتا ہے۔ اس قیف کے اندر چونکہ ہوا کا دباؤ بہت کم ہوتا ہے اس لئے جس مکان پر سے گزرتا ہے اس کے باہر ارگرد کی ہوا کو suck کر کے وہاں خلا پیدا کر دیتا ہے اور وہ مکان اندرونی ہوا کے دباؤ سے باہر کی طرف کو پھٹ پڑتا ہے ایک ایسے ہی طوفان کے دوران ایک چرچ میں پناہ لئے ہوئے 400 آدمی چرچ کے تباہ ہو جانے اور پھر ہوا کے زیر اثر پیدا ہونے والے سمندری سیلاب کی نذر ہو گئے تھے۔ ایک سکول کی عمارت منہدم ہو گئی اور اس کے اندر موجود 85 طلباء 137 میٹر دور جا گرے۔ ستر ٹن وزنی ریل کے 5 ڈبے لائن سے اڑ کر 24 میٹر دور جا کر گرے۔ امریکہ میں ستمبر 1979ء کے ایسے ہی طوفان میں سینکڑوں آدمی موت کی نذر ہو گئے۔ اس سے ملتا جلتا طوفان جسے Tornado کہا جاتا ہے وہ خشکی پر جنم لیتا ہے۔ یہ بھی ہوا کی قیف کی شکل میں ہوتا ہے۔ اس کا سائز Hurricane کی نسبت بہت چھوٹا ہوتا ہے لیکن اپنی گھومنے اور آگے بڑھنے کی شدت میں اس سے کہیں زیادہ طاقتور اور تباہ کن ہوتا ہے۔ قیف سے باہر نیچے سے اوپر کی طرف اور قیف کے اندر اوپر سے نیچے کی طرف ہوا کا دباؤ ہوتا ہے جس کی وجہ سے اس کے مرکز میں گرد و غبار نہیں ہوتا۔ 1966ء میں اس قسم کے 37 عدد Tornado اکٹھے ہو کر امریکہ کی پانچ ریاستوں کو اپنی لپیٹ میں لے کر بے پناہ تباہی کا باعث بنے تھے۔ یہ صرف چند سو میٹر قطر کی قیف کی شکل میں ہوتا ہے جس کا مرکز 315 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گھومتا ہوا 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آگے بڑھتا ہے اور اس کے جلو میں بجلی کی گرج چمک اور تیز بارش ہوتی ہے جو تباہی میں مزید اضافہ کا باعث بنتی ہے۔ ایک تیسری قسم کے طوفان کو Water Spouts کا نام دیا گیا ہے۔ یہ سطح سمندر پر سیاہ بادلوں کی گرج چمک کے ساتھ پیدا ہوتا ہے۔ اس کے مرکز میں پانی کے فوارے سطح زمین سے کئی سو میٹر کی بلندی تک جاتے ہیں جو غالباً مرطوب ہوا کے اوپر جا کر پانی میں تبدیل ہونے کے نتیجے میں پیدا ہوتے ہیں۔ یہ تینوں قسم کے طوفان اپنے جلو میں بادوباراں کے ساتھ ساتھ سمندری لہروں کے طوفان بھی لے کر آتے ہیں اور ساحلی علاقوں پر ان سے بہت تباہی پیدا ہوتی ہے۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ اس قسم کے ایک بڑے طوفان کی قوت کئی سو ہائیڈروجن بم کے برابر ہوتی ہے۔ جب کہ سیاہ بادلوں میں چمکنے والی بجلی کی قوت پچاس ہزار Amperes تک ہو سکتی ہے۔ (عام گھروں میں استعمال ہونے والا بجلی کا میٹر صرف 5 سے 10 Amperes تک بجلی مہیا کرتا ہے) اس زبردست کوندے سے جو حرارت پیدا ہوتی ہے وہ وہاں کی ہوا کو یکدم شدید گرم کر دیتی ہے جو تیزی سے پھیل کر ارد گرد کی سرد ہوا سے ٹکراتی ہے جس سے بادلوں کی گرج پیدا ہوتی ہے۔ بجلی کا یہ کوندا 16 کلومیٹر کے فاصلہ پر علیحدہ علیحدہ بادلوں کے درمیان بھی پیدا ہو سکتا ہے۔ ایک دفعہ ایک آدمی اس بادوباراں کے طوفان میں گھر گیا۔ بجلی کے کوندے سے اس کی جیب میں پڑی طلائی گھڑی بالکل پگھل گئی لیکن خود اسے خراش تک نہ آئی!

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر **34431** میں سعادت سلطانہ زوجہ رفیع احمد شاہنواز قوم شیخ پیشہ نرسنگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجر خان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-4-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے-1- طلائی زیورات وزنی 15 تولے مالیتی -/90000 روپے-2- مکان رقبہ 5 مرلے واقع گوجر خان مالیتی -/500000 روپے-3- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت نرسنگ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ سعادت سلطانہ زوجہ رفیع احمد شاہنواز گوجر خان ضلع راولپنڈی گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور وصیت نمبر 18282 گواہ شد نمبر 2 حکیم فضل محمد امین وصیت نمبر 23914

مسل نمبر **34432** میں شائستہ بنت حبیب اللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمبڑیال ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ شائستہ بنت حبیب اللہ سمبڑیال گواہ شد نمبر 1 رانا فاروق احمد ولد محمد ایوب سمبڑیال گواہ شد نمبر 2 سید حمید الحسن شاہ وصیت نمبر 28623

مسل نمبر **34433** میں مبشرہ شفیع زوجہ شمشاد احمد قمر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور حال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-4-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- حق مہر بذمہ خاوند محترم -/15000 روپے- 2- طلائی زیورات وزنی 8 تولے مالیتی -/48000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت نرسنگ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ مبشرہ شفیع زوجہ شمشاد احمد قمر ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد عاصم محمود وصیت نمبر 30786 گواہ شد نمبر 2 محمد عامر محمود وصیت نمبر 32034

مسل نمبر **34434** میں فرزانہ لطیف بنت محمد لطیف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-7-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- طلائی زیورات وزنی 5 گرام 190 ملی گرام مالیتی -/2900 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ فرزانہ لطیف بنت محمد لطیف دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 1 شمیم پرویز وصیت نمبر 21820 گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم وصیت نمبر 28276

عطیہ خون اور عطیہ چشم

عظیم خدمات میں شامل ہیں

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مکرم محمود احمد منیر صاحب مربی سلسلہ متخصص تاریخ ساکن دارالعلوم غربی ثناء کو مورخہ 14 ستمبر 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے آقا نے ازراہ شفقت نومولود کا نام ''مغفور احمد منیر'' عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی بابرکت تحریک میں منظور فرمایا ہے بچہ مکرم لعل دین صاحب مرحوم میرا بھڑ کا میر پور آزاد کشمیر کا پوتا اور مکرم نذیر حسین صاحب امیر پارک گوجرانوالہ کا نواسہ ہے احباب جماعت کی خدمت میں نومولود کے نیک' صالح' خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

گمشدہ پرس

کسی دوست کا ایک سرخ رنگ کا پرس کہیں گر گیا ہے اس میں ایک معقول رقم تھی۔ جن صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی میں جمع کرا دے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ)

درخواست دعا

مکرم مظفر بلال ڈوگر صاحب نظارت اشاعت سمعی بصری تحریر کرتے ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم منیر جاوید باجوہ صاحب ڈیفنس لاہور عارضہ قلب کی وجہ سے بیمار اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ویٹرنری ڈاکٹر مکرم عبدالسلام صاحب دارالنصر غربی الف تحریر کرتے ہیں کہ میرے برادر نسبتی پروفیسر شاہد خلیل صاحب سرگودھا کے دل کے دو والو بند ہیں۔ جس کی وجہ سے ان کا راولپنڈی میں دل کا آپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے کامل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

پاکستان ائیر فورس کا کورس

قابلیت:- فزکس اور ریاضی کے ساتھ بی ایس سی/بی سی ایس کم از کم سیکنڈ ڈویژن۔

عمر- 28 جنوری 2003ء تک 18 تا 25 سال

مدت ٹریننگ:- ایک سالہ ٹریننگ بمقام پی اے ایف اکیڈمی رسالپور اور ائیر ڈیفنس سکول سکیسر۔

عہدہ:- فلائنگ آفیسر

رجسٹریشن:- 7-اکتوبر سے 17 اکتوبر تک امیدوار کا سلیکشن سینٹر میں ذاتی طور پر حاضر ہونا ضروری ہے۔ امیدوار رجسٹریشن کے لئے 4 عدد پاسپورٹ سائز تصاویر (تصدیق شدہ) اصل تعلیمی اسناد اور قومی شناختی کارڈ یا فارم ب بمعہ فوٹو کاپی کے کسی بھی نزدیک ترین پی اے ایف انفارمیشن اینڈ سلیکشن سینٹر سے رجوع کر سکتے ہیں۔

سلیکشن سینٹر:-

ایبٹ آباد:- 310 مانسہرہ روڈ فون 9310263

بہاولپور:- 110-A ایکسٹینشن سکیم سیٹلائٹ ٹاؤن فون 9250103

ڈی آئی خان:- فضل شہید روڈ ڈی آئی خان کینٹ فون 9280311

فیصل آباد:- یونیورسٹی کیمپس فون 9200362

حیدر آباد:- 49 صلاح الدین روڈ کینٹ فون 9200936

کراچی:- 231-B ڈاکٹر داؤد پوتا روڈ (نزد مہران ہوٹل) فون 9202299

لاہور:- 14 منیر روڈ منیر چوک نزد PAF سینما فون 9220084

ملتان:- 217 شیر شاہ روڈ ملتان فون 518288

پشاور:- 9 دی مال فون 9210829

کوئٹہ:- 61-A چمن ہاؤسنگ اسکیم فون 9201753

راولپنڈی:- نزد PAF سینما چکلالہ فون 5565695

سکھر:- مینارہ روڈ بالمقابل گورنمنٹ اسلامیہ کالج فون 23796

مزید تفصیلات کیلئے 6-اکتوبر 2002ء کا روزنامہ جنگ ملاحظہ کریں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 15 اکتوبر 2002ء

12.20 a.m عربی سروس
1-20 a.m بچوں کا پروگرام
1-40 a.m مجلس سوال و جواب
2-50 a.m کوئز پروگرام
3-35 a.m فرانسیسی سیکھئے
4-35 a.m مدین کی سیر اور تعارف
5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
5-55 a.m واقفین نو بچوں کا پروگرام
6-30 a.m علمی خطابات
7-30 a.m صحت کی باتیں ''ورزش''
8-15 a.m معلوماتی پروگرام
9-15 a.m لجنہ میگزین
10-05 a.m بنگلہ ملاقات
10-45 a.m مری کی سیر اور تعارف
11-05 a.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-40 a.m لقاء مع العرب
12-40 p.m بیڈمنٹن فائنل
1-05 p.m اردو تقریر
1-45 p.m درس القرآن کلاس
3-20 p.m انڈونیشین سروس
4-20 p.m طب و صحت کی باتیں ''ورزش''
5-05 p.m تلاوت' درس حدیث' عالمی خبریں
5-55 p.m مجلس سوال و جواب انگریزی
7-00 p.m بنگلہ پروگرام
8-05 p.m جرمن ملاقات
9-05 p.m فرانسیسی ملاقات
10-05 p.m جرمن سروس
11-10 p.m لقاء مع العرب

بدھ 16 اکتوبر 2002ء

12-10 a.m عربی سروس
1-10 a.m چلڈرنز کارنر
2-45 a.m تقریر اردو
3-45 a.m خطبہ جمعہ 6-12-1985
5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
5-50 a.m پروگرام گلدستہ
6-30 a.m مجلس سوال و جواب
7-40 a.m ہماری کائنات
8-10 a.m اردو کلاس
9-20 a.m سیرت صحابہ رسول ﷺ
10-00 a.m خطبہ جمعہ 13-12-85
11-05 a.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-30 p.m سواحیلی سروس
1-20 p.m گفتگو
2-05 p.m مجلس سوال و جواب انگریزی
3-15 p.m انڈونیشین سروس
4-15 p.m سیرت صحابہ رسول ﷺ
5-05 p.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
5-50 p.m اردو کلاس
7-00 p.m بنگلہ پروگرام
8-00 p.m خطبہ جمعہ 13-12-1985
9-10 p.m فرانسیسی پروگرام
10-15 p.m جرمن سروس
11-20 p.m لقاء مع العرب

جمعرات 17 اکتوبر 2002ء

12-20 a.m عربی سروس
1-30 a.m خطبہ جمعہ 13-12-85
2-30 a.m پروگرام گلدستہ
3-10 a.m ہماری کائنات
3-55 a.m مجلس سوال و جواب
5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
6-00 a.m واقفین نو کا پروگرام
6-35 a.m مجلس سوال و جواب انگریزی
7-30 a.m اردو تقریر
8-00 a.m المائدہ
8-15 a.m چلڈرنز کلاس کینیڈا
9-25 a.m کمپیوٹر سب کے لئے
9-55 a.m ترجمۃ القرآن کلاس
11-05 a.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں' درس ملفوظات
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-30 p.m خطبہ جمعہ سندھی ترجمہ کے ساتھ
1-45 p.m مجلس سوال و جواب
2-45 p.m اردو تقریر
3-15 p.m انڈونیشین سروس
4-40 p.m سفر بذریعہ احمدیہ ٹیلی ویژن
5-05 p.m تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات عالمی خبریں
5-45 p.m مجلس سوال و جواب
6-55 p.m بنگلہ پروگرام
8-00 p.m ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 p.m فرانسیسی سروس
10-00 p.m جرمن سروس
11-05 p.m لقاء مع العرب

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ ہفتہ	12-اکتوبر	زوال آفتاب	:	11-55
☆ ہفتہ	12-اکتوبر	غروب آفتاب	:	5-43
☆ اتوار	13-اکتوبر	طلوع فجر	:	4-47
☆ اتوار	13-اکتوبر	طلوع آفتاب	:	6-08

انتخابات 2002ء کا انعقاد ملک بھر میں عام انتخابات 2002ء کے سلسلہ میں قومی اسمبلی کی 272 اور صوبائی اسمبلیوں کی 572 جنرل سیٹوں کیلئے پولنگ ہوئی جو صبح 8 بجے سے 5 بجے شام تک جاری رہی۔ ٹرن آؤٹ تقریباً 25 فیصد رہا۔ تاہم شہری علاقوں کی نسبت دیہی علاقوں میں ٹرن آؤٹ زیادہ رہا۔ لاہور میں الیکشن کے موقع پر گہما گہمی رہی۔ پنجاب کے دیہی علاقوں میں قطاریں لگی رہیں ان انتخابات کے نتیجہ میں پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ق) اور متحدہ مجلس عمل بڑی پارٹیوں کے طور پر سامنے آئی ہیں۔

یورپی یونین کے مبصرین کا اظہار اطمینان یورپی یونین کے انتخابی مبصر مشن کے سربراہ جان کشنا بن نے قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مبصر مشن الیکشن کے دو دن بعد ابتدائی رپورٹ جاری کرے گا۔

الیکشن جھڑپیں عام انتخابات کی پولنگ کے دوران ملک بھر میں پولیس اور انتظامیہ کے بھرپور حفاظتی انتظامات کے باوجود پُرتشدد اور لڑائی جھگڑوں کے واقعات ہوئے۔ جن میں 6 افراد ہلاک اور سینکڑوں زخمی ہو گئے بعض مقامات پر فوجی دستوں کو مداخلت کرنا پڑی۔ درجنوں افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

وزیر اعظم کو اختیارات یکم نومبر تک منتقل کرینگے صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ وہ چیف ایگزیکٹو کے اختیارات یکم نومبر تک وزیر اعظم کو منتقل کر دینگے راولپنڈی میں اپنا ووٹ کاسٹ کرنے کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں کام مکمل کر لیا گیا ہے۔

اہم رہنماؤں کو شکست کا سامنا قومی اسمبلی کے انتخابات میں متعدد اہم رہنماؤں کو شکست کا سامنا کرنا پڑا ان میں سابق وفاقی وزیر عباس سرفراز الٰہی بخش سومرو، میاں اظہر، اسفند یار ولی، انور سیف اللہ، فخر امام، بیگم عابدہ حسین اور تہمینہ دولتانہ شامل ہیں۔

جیتنے والے رہنما قومی اسمبلی کے انتخابات میں جیتنے والوں میں فاروق لغاری، چوہدری شجاعت، آفتاب شیرپاؤ، مخدوم امین فہیم، عمران خان، اعظم طارق، شیخ رشید، قاضی حسین احمد اور فضل الرحمٰن شامل ہیں۔ صوبہ سرحد میں زیادہ نشستیں متحدہ مجلس عمل نے جیت لی ہیں۔ اندرون سندھ میں پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین کو غلبہ رہا کراچی میں متحدہ قومی موومنٹ کو اکثریت حاصل ہوئی ہے۔ پنجاب میں مسلم لیگ (ق) اور پیپلز پارٹی کو زیادہ سیٹیں ملی ہیں۔

مقبوضہ کشمیر میں نیشنل کانفرنس کو شکست مقبوضہ کشمیر کے حالیہ نام نہاد انتخابات میں حکمران جماعت نیشنل کانفرنس کو عبرت ناک شکست کا سامنا ہے۔ ابتدائی نتائج کے مطابق بھارت کی بڑی اپوزیشن جماعت کانگرس پہلے نمبر پر جبکہ حکمران جماعت نیشنل کانفرنس دوسرے اور پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی تیسرے نمبر پر ہے۔

فلپائن میں گرینیڈ حملے 6 ہلاک فلپائن کے شہر کدا پاوان میں بس ٹرمینل پر گرینیڈ کے حملے میں 6 افراد ہلاک اور 10 افراد زخمی ہو گئے۔

عراق میں امریکی طیاروں کی بمباری 4 شہری ہلاک عراقی فوج کے ترجمان نے کہا ہے کہ امریکی و برطانوی جنگی طیاروں نے موصل صوبے کے علاقے پر بمباری کی جس کے نتیجے میں 4 شہری ہلاک اور 10 زخمی ہو گئے۔

عام انتخابات ملک کی تاریخ کا اہم سنگ میل ہیں امریکہ نے پاکستان میں ہونے والے عام انتخابات کو ملک کی تاریخ کا اہم سنگ میل قرار دیا ہے۔ سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ کے ترجمان رچرڈ باؤچر نے پریس بریفنگ میں ایک سوال کے تحریری جواب میں کہا ہے کہ یہ جمہوریت کی طرف ایک اہم قدم ہے اور ہم انتخابی عمل کا قریبی جائزہ لے رہے ہیں۔

امریکی حکومت نے عراق پر حملے کا اختیار دے دیا امریکی پارلیمنٹ نے صدر جارج بش کو عراق پر حملے کا اختیار دے دیا ہے۔ وائٹ ہاؤس کے ایک ترجمان نے بتایا کہ عراق کے پاس امریکہ پر حملے کے لئے بہت تباہی پھیلانے والے ہتھیار موجود ہیں جس کی وجہ سے امریکی صدر کو حملے کا اختیار دیا ہے۔

نئی حکومت کے استقبال کی تیاریاں کر لیں گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ میں خوش ہوں کہ پرامن انتخابات ہوئے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم نئی حکومت کو ویلکم کریں گے کسی پارٹی کی بھی حکومت بنے ہم نے اس کے استقبال کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں آنے والا وزیر اعظم اور وزراء اعلیٰ با اختیار ہوں گے۔ اقتدار آئندہ ماہ کے شروع میں دے دیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ٹرن آؤٹ بہتر رہا۔

بقیہ صفحہ 1

آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے ربوہ سوئمنگ پول کے تربیت یافتہ ہیں اور ایک عرصہ سے قومی سطح کے مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرتے چلے آرہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

دکان برائے کرایہ

ایک دکان بالمقابل کنٹین جامعہ احمدیہ ربوہ کرایہ کیلئے خالی ہے۔ جیولری اور بیکری کیلئے نہایت موزوں

رابطہ: سہیل احمد چوہدری 3/3 دار البرکات ربوہ

فون نمبر: 211747

ضرورت مینیجر

الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ کیلئے ایک ایسے مرد مینیجر کی ضرورت ہے جو تعلیمی اور انتظامی امور کو سنبھالنے کا تجربہ رکھتے ہوں سابقہ ہائی سکول کے پرنسپل لیکچرار پروفیسر اور محکمہ تعلیم کے ریٹائرڈ افسران کو ترجیح دی جائیگی۔ حسب قابلیت معقول تنخواہ ہوگی۔

اپنی درخواست بمعہ ٹیلی فون نمبر درج ذیل ایڈریس پر پوسٹ کریں۔

رابطہ فون جاوید صادق کینیڈا 001-416-52450591

چوہدری نصیر احمد سرگودھا 0451-216865

2 Mahmood CRES Maple

Ontario L6A 3A4 Canada

COLIC REMEDY

پیٹ درد، گردہ، اپنڈکس اور مستورات میں ایام کے درد کیلئے بفضل خدا بے حد مفید قیمت -/10 روپے

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور

نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون نمبر 213698

For Genuine TOYOTA Parts

AL-FURQAN

MOTORS PVT LIMITED

Ph: 021-7724606, 7724607, 7724609

47- Tibet Centre M.A. Jinnah Road, KARACHI

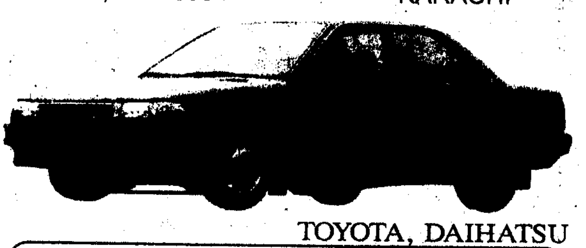

TOYOTA, DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

فون نمبر 021-7724606 7724609

47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61